

گیس بلوں میں اضافے کا فیصلہ، صارفین سے 19 ارب دھول کیے جائیں گے

سوئی سدرن اور سوئی نادرن نے ٹیرف میں فی یونٹ 194 روپے اضافے کی سفارش کروی

کراچی (رپورٹ: سلمان صدیقی) ملک میں گیس فراہم اور تقسیم کرنے والی دونوں قومی کمپنیوں سوئی سدرن اور سوئی نادرن کی جانب سے ٹیرف میں فی یونٹ 194 روپے ایک پیسے اضافے کا مطالبہ کیا گیا ہے جس کے بعد ماہرین معاشیات کا کہنا ہے کہ اس سے ملک میں مہنگائی کی ایک نئی لہر آئے گی اور مرکزی چینک کو شرح سود کو مزید بلند سطح پر ہی رکھنا ہو گا۔ سوئی سدرن اور سوئی نادرن کی جانب سے اپنے ٹیرف میں فی یونٹ 194 سے فی یونٹ 194 روپے اضافے کی سفارش کی گئی ہے، یعنی اگر حکومت کی جانب سے سفارش کی منظوری دی جاتی ہے تو صارفین کو جو لاٹی سے لے کر اب تک کا اضافہ نئے بلوں میں برداشت کرنا پڑے گا۔ گیس کمپنیوں کو امید ہے کہ نئے ٹیرف کی منظوری کے بعد وہ رواں مالی سال کے دوران 19 ارب 69 کروڑ روپے اضافی آمدنی حاصل کر سکیں گے۔ واضح رہے کہ حکومت اور آزاد ماہرین کے مطابق مہنگائی اور ملکی قرضے دو ایسے مسائل ہیں جنہیں اس حکومت کے لیے بڑا چیلنج قرار دیا گیا ہے اور گیس کی قیمتوں میں اضافہ مہنگائی کی بنیادی وجہ قرار دیا جاتا رہا ہے۔ اس کے علاوہ اسٹیٹ چینک کی جانب سے گزشتہ ماہ جدی کی گئی سالانہ رپورٹ میں بھی یہی کہا گیا ہے کہ مہنگائی پر سب سے بڑا اور براہ راست اثر گیس کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے پڑا۔ اگر حکومت نے ان سفارشات کی منظوری دی تو یہ رواں مالی سال کے دوران کیا جانے والا دوسرا اضافہ ہو گا۔ اس سے قبل حکومت نے گیس کی قیمتوں میں 190 فیصد اضافہ کیا گیا جو آئی ایک ایف سے نئے قرض کی شرائط میں شامل تھا۔ سوئی نادرن کی جانب سے فی ایم ایم بیٹی یو (یونٹ) 194 روپے اضافے کی سفارش کی گئی ہے تاکہ وہ صارفین کی جیبوں سے مزید 71 ارب روپے نکلا سکے اور سالانہ محصول میں خسارے یا کمی کو پورا کر سکے جبکہ دوسری جانب سوئی سدرن نے 62 روپے 52 پیسے فی یونٹ اضافے کی سفارش کی ہے اور اسے امید ہے کہ اضافے کے بعد اس کے ریونیوں میں رواں مالی سال کے دوران مزید 22 ارب 67 کروڑ روپے کا اضافہ ہو گا۔